هفتگی بندر ۴ | ۲۹ مئی 2025 | ۴ ذوالحجہ ۱۴۴۶ | ۸ صفحات | نمبر 830028
ہفتہ وار بندر و ساحل | قیمت: ۱۲ روپے | رجسٹرڈ ایم این ۴۱۲

ہفتہ وار بندر و ساحل

ساحلی بندرگاہ پر 9 نئے جہاز لنگر انداز، 12 ہزار ٹن سیمنٹ برآمد

ہفتہ وار بندر و ساحل 29 مئی 2025ء ۱۰:۴۵ بجے شام

ساحلی بندرگاہ پر پیر کی صبح 9 نئے جہاز لنگر انداز ہوئے جن میں سے 7 جہاز سیمنٹ اور 2 جہاز کوئلہ لے کر روانہ ہوئے۔ بندرگاہ کے ترجمان کے مطابق اس ہفتے 12 ہزار ٹن سیمنٹ برآمد کیا گیا جو گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 18 فیصد زیادہ ہے۔ ترجمان نے کہا کہ برتھ نمبر 3 کو مزید گہرا کیا جا رہا ہے تاکہ بڑے جہاز بھی بغیر رکاوٹ آ جا سکیں۔

بندرگاہ کے چیف ٹریفک منیجر کیپٹن فرخ سلیم کے مطابق برتھ نمبر 3 کو 14 میٹر تک گہرا کیا جا رہا ہے تاکہ بڑے جہاز بھی بغیر رکاوٹ آ جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ کام 30 جون تک مکمل ہو جائے گا اور اس کے بعد 4 بڑے جہاز بیک وقت برتھ پر کھڑے ہو سکیں گے۔ ان کے مطابق اس منصوبے پر مجموعی طور پر 2 ارب روپے لاگت آئے گی۔

ترجمان کے مطابق برآمد کیا جانے والا سیمنٹ زیادہ تر افریقی ممالک کو بھیجا گیا جن میں کینیا، تنزانیہ اور موزمبیق شامل ہیں۔ کوئلہ برآمد کرنے والے جہاز بنگلہ دیش اور ویت نام کے لیے روانہ ہوئے۔ ترجمان نے کہا کہ برآمدات میں اضافے کا رجحان برقرار ہے اور توقع ہے کہ اگلے مالی سال میں برآمدات 15 ہزار ٹن تک پہنچ جائیں گی۔

دوسری جانب ماہی گیروں کی تنظیم ساحلی ماہی گیر اتحاد نے بندرگاہ کے قریب ماہی گیری کے روایتی راستے بند ہونے پر تشویش ظاہر کی ہے۔ تنظیم کے صدر حاجی نور محمد بلوچ کا کہنا ہے کہ کشتیوں کو 6 کلومیٹر کا چکر کاٹنا پڑ رہا ہے جس سے ڈیزل کا خرچ بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ متبادل راستہ دیا جائے یا معاوضہ دیا جائے۔ بندرگاہ انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی کہ ایک کمیٹی بنائی جائے گی جو 15 جون تک رپورٹ دے گی۔

بندرگاہ کے ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ثمینہ رحمان نے بتایا کہ 9 نئے جہازوں کے عملے کے 42 ارکان کا طبی معائنہ کیا گیا اور سب صحت مند پائے گئے۔ ان کے مطابق بندرگاہ پر ڈینگی سے بچاؤ کے لیے 3 ٹیمیں کام کر رہی ہیں اور اب تک 18 مشکوک کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جن میں سے 11 مثبت پائے گئے۔ ڈاکٹر ثمینہ نے کہا کہ آلودہ پانی کھڑا نہ ہونے دیا جائے اور ہر جہاز پر مچھر مار اسپرے کیا جائے۔

بندرگاہ انتظامیہ نے اعلان کیا کہ 1 جولائی سے ایک نیا کسٹمز یونٹ کام شروع کرے گا جس سے کلیئرنس کا وقت 48 گھنٹے سے کم ہو کر 12 گھنٹے رہ جائے گا۔ کسٹمز کلیکٹر عارف نواز کھوسہ نے کہا کہ آن لائن نظام پر کام مکمل ہو چکا ہے اور تاجر اپنی درآمد و برآمد کا ریکارڈ گھر بیٹھے جمع کرا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ رشوت کی شکایات کے لیے ہیلپ لائن 0991-3532186 قائم کی جا رہی ہے۔

بندرگاہ کے ٹریفک منیجر کیپٹن فرخ سلیم کے مطابق برتھ نمبر 3 کو گہرا کرنے کا کام 30 جون تک مکمل ہو جائے گا اور اس کے بعد 4 بڑے جہاز بیک وقت برتھ پر کھڑے ہو سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کام پر مجموعی طور پر 2 ارب روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس منصوبے پر 18 ماہ میں کام مکمل کیا گیا ہے اور اب تک کوئی بڑا حادثہ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ بڑے جہاز کو موڑنے کے لیے ٹگ بوٹس کی تعداد بھی بڑھا دی گئی ہے۔

ترجمان کے مطابق برآمد کیا جانے والا سیمنٹ زیادہ تر افریقی ممالک کو بھیجا گیا جن میں کینیا، تنزانیہ اور موزمبیق شامل ہیں۔ کوئلہ برآمد کرنے والے جہاز بنگلہ دیش اور ویت نام کے لیے روانہ ہوئے۔ ترجمان نے کہا کہ برآمدات میں اضافے کا رجحان برقرار ہے اور توقع ہے کہ اگلے مالی سال میں برآمدات 15 ہزار ٹن تک پہنچ جائیں گی۔ ان کے مطابق بندرگاہ پر ڈینگی سے بچاؤ کے لیے 3 ٹیمیں کام کر رہی ہیں اور اب تک 18 مشکوک کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جن میں سے 11 مثبت پائے گئے۔

دوسری جانب ماہی گیروں کی تنظیم ساحلی ماہی گیر اتحاد نے بندرگاہ کے قریب ماہی گیری کے روایتی راستے بند ہونے پر تشویش ظاہر کی ہے۔ تنظیم کے صدر حاجی نور محمد بلوچ کا کہنا ہے کہ کشتیوں کو 6 کلومیٹر کا چکر کاٹنا پڑ رہا ہے جس سے ڈیزل کا خرچ بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متبادل راستہ دیا جائے یا معاوضہ دیا جائے۔ بندرگاہ انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی کہ ایک کمیٹی بنائی جائے گی جو 15 جون تک رپورٹ دے گی۔

بندرگاہ کے ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ثمینہ رحمان نے بتایا کہ 9 نئے جہازوں کے عملے کے 42 ارکان کا طبی معائنہ کیا گیا اور سب صحت مند پائے گئے۔ ان کے مطابق بندرگاہ پر ڈینگی سے بچاؤ کے لیے 3 ٹیمیں کام کر رہی ہیں اور اب تک 18 مشکوک کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جن میں سے 11 مثبت پائے گئے۔ ڈاکٹر ثمینہ نے کہا کہ آلودہ پانی کھڑا نہ ہونے دیا جائے اور ہر جہاز پر مچھر مار اسپرے کیا جائے۔

بندرگاہ انتظامیہ نے اعلان کیا کہ 1 جولائی سے ایک نیا کسٹمز یونٹ کام شروع کرے گا جس سے کلیئرنس کا وقت 48 گھنٹے سے کم ہو کر 12 گھنٹے رہ جائے گا۔ کسٹمز کلیکٹر عارف نواز کھوسہ نے کہا کہ آن لائن نظام پر کام مکمل ہو چکا ہے اور تاجر اپنی درآمد و برآمد کا ریکارڈ گھر بیٹھے جمع کرا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ رشوت کی شکایات کے لیے ہیلپ لائن 0991-3532186 قائم کی جا رہی ہے۔

بندرگاہ کے چیف